DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 462

DATED 23-05-2026.

**SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* **(Director General)**

***The Press Secretary to***
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.05.2026

| نمبرشمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | خواتین کے روشن مستقبل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے،سرفراز بگٹی۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 02 | اعلیٰ تعلیم کا فروغ اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی اولین ترجیح ہے،صوبائی وزراء۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 03 | طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے،راحیلہ درانی۔ | انتخاب ودیگراخبارات |
| 04 | صوبائی حکومت ہمہ جہت ترقی کیلئے کوشاں ہے،بخت محمد کاکڑ۔ | مشرق ودیگراخبارات |
| 05 | محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کرینگے،وزیر۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 06 | صوبائی کابینہ کی منظوری بلوچستان کے اضلاع 42اور ڈویژنز 11ہوگئے۔ | مشرق ودیگراخبارات |
| 07 | 80 کروڑ کی لاگت سے کوئٹہ سبی شاہراہ کو کشادہ کرنے کا کام مکمل۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 08 | بلوچستان کے مسائل پر آواز بلند کرتے رہیں گے،رضا ربانی الشکری رئیسانی۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 09 | تین افراد کے اغواء اور مانگی ڈیم واقعے میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے،اے این پی۔ | جنگ ودیگراخبارات |
| 10 | ایسی پالیسیاں ترک کی جائیں جو آئین کے خلاف ہوں،بی این پی۔ | مشرق ودیگراخبارات |
| 11 | مہنگائی بدامنی لاقانونیت کے خلاف بلوچستان بھر میں جمعیت کے مظاہرے۔ | جنگ ودیگراخبارات |

## امن وامان:

سرخاب کیمپ میں سی ٹی ڈی کا آپریشن چار دہشت گرد ہلاک،مستونگ کے قریب فائرنگ سی ایم افس کے دو اہلکار جاں بحق ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے،وزیراعلیٰ۔قلات مسلح افراد نے اے ایس ایف کے ڈپٹی ڈائریکٹرسمیت دو افراد کو اغوا کرلیا،کوئٹہ گوالمنڈی چوک مویشی منڈی میں بیوپاریوں نے شہریوں کو لہولہان کردیا،ڈیرہ بگٹی امن فورس اور مسلح افراد کے مابین فائرنگ دو افراد زخمی جھل مگسی کے علاقے میں بارودی سرنگ کا دھماکہ قبائلی شخصیات بال بال بچ گئے۔

## مسائل :

حب اور گردنوا میں سورج آگ اگلنے لگا بجلی غائب کوئٹہ کراچی شہرہ پر احتجاج،سبی،ایرانی پٹرول سبزیوں اور مویشیوں کی قیمت آسمان پر،بسیمہ زراعت کا دفتر خستہ حالی کا شکار زمینداروں کو مشکلات۔

مورخہ 23.05.2026

## اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"کوئٹہ واٹر چینل منصوبے کیلئے جامع پلان تیار کرنے کا فیصلہ!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس وقت پانی کی شدید قلت پیدا ہورہی ہے شہر کے کئی علاقوں میں پانی نہیں ہے جس کے باعث عوام کی ایک بڑی تعداد پانی جیسی بنیادی شے سے محروم ہے جو کہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف ہے۔کوئٹہ میں پانی

CamScanner

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

کی کمی کا مسئلہ ایک عرصے سے چل رہا ہے اس سلسلے میں ہم نے ان ہی سطور میں کئی مرتبہ ذکر اور اس ضمن میں تجاویز بھی دی ہیں چونکہ یہ بڑا احساس معاملہ ہے اس پر کئی اداروں نے مختلف سیمینار اور تقاریب بھی منعقد کی ہیں۔ جن میں مقررین نے اس اہم موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مختلف آراء میں تجاویز بھی دیں۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اس ضمن میں اقدامات کرنے سے گریزاں ہیں جو کہ ان کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ گذشتہ روز اس اہم مسئلے کو لے کر کمشنر کوئٹہ شاہزیب خان کاکڑ نے اجلاس طلب کیا جس میں کوئٹہ ماسٹر پلان شہر کی توسیع سے متعلق غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر ماسٹر پلان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

**اداریے :**

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **وفاق اور بلوچستان کے درمیان ہم آہنگی مضبوط بنانے پر اتفاق** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین :**

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **بلوچستان میں کھجور کی پیداوار اور موسیماتی تبدیلیوں کے اثرات** "" کے عنوان سے حامد ابراہیم آزادی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

**برائے ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC ELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

No. 1 Page No. 2



THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-3-1 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 ہفتہ 6 ذوالحجہ 1447ھ 23 مئی 2026ء نمبر 141


# خواتین کے روشن مستقبل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

سرفراز بگٹی

**خواتین کیلئے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم مگر خواتین کو معاشی طور پر خود مختار بنانے کی جانب بڑی پیش رفت ہے، وزیر اعلیٰ**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹوئٹ پر اپنے ردعمل میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپینورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 MAY 2026

Page No. 1


## پاک چین دوستی اور باہمی تعاون تابناک مستقبل کی جانب اہم پیشرفت ہے، گورنر

گورنر بلوچستان سیاسی رہنماؤں کے ایک متحدہ وفد کی قیادت کرتے ہوئے بیجنگ پہنچ گئے، وفد سولر انرجی کی ترقی کا جائزہ لیگا

بیجنگ (خ ن) گورنر بلوچستان سیاسی رہنماؤں کے ایک متحدہ سیاسی وفد کی قیادت کرتے ہوئے بیجنگ پہنچ چکے ہیں جو پاک چین دوستی اور باہمی تعاون کی ڈائمنڈ جوبلی سے رہنمائی کرتے ہوئے تابناک مستقبل کی جانب ایک اہم پیشرفت ہے۔ یہ وفد پاکستان بھر سے سیاسی پارٹیوں کے اشتراک، اتحاد، وژن اور ترقی کی روشنی کے طور پر کھڑا ہے۔ اس رسمی اور تاریخی دورے میں مذکورہ وفد چین کی سولر انرجی کی وسیع ترقی کا جائزہ لے گا، اس کے قدیم تہذیبی ورثے کی لازوال عظمت کا معائنہ کریگا اور سلیکون سٹریٹ کا مشاہدہ کریگا جو قدیم روایت اور سائنٹفک جدت کا ایک خوبصورت امتزاج ہے۔ تہذیبی ورثہ اور جدت کاری دونوں چینی سیویلائزیشن کے جڑواں ستون ہیں۔ ان سیاسی بصیرت کی قیادت میں وفد کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے ممتاز نمائندوں سے بھی ملاقات کریگا۔ گورنر مندوخیل نے 75 سالہ شراکت داری کیلئے اپنی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کیا اور اسے مشترکہ تقدیر کی تعمیر کی راہ پر گامزن ہونے والی ایک روشن قوت قرار دیا۔ ڈائمنڈ جوبلی کے تناظر میں جیسے ہی ہم ایک اور نئے صفحے کو پلٹتے ہیں تو پاکستان اور چین امید، اختراع اور لامحدود امکانات سے بھرپور مستقبل کی تعمیر کیلئے تیار نظر آتے ہیں۔ واضح رہے کہ چائنا کے ایک ہفتہ سرکاری دورے پر جانے والوں میں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر سلیم مانڈوی والا، جمعیت علمائے اسلام ف خیبر پختونخوا کے سینیٹر عطاء الحق، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، جمعیت علمائے اسلام ف کے سینیٹر کامران مرتضیٰ، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو، صوبائی وزیر محمد خان لہڑی، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، سابق نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان علاؤالدین مری، پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند، سابق ایم این اے سید محمود شاہ، میر عزیز اللہ خان، محمد امید، جمعیت علمائے اسلام خیبر پختونخوا کے ناصر محمود اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن بایزید خان کاسی شامل ہیں۔


MASHRIQ QUETTA


# ہمارے قدرتی وسائل معاشی منظر نامے کو بدل سکتے ہیں، گورنر

سینڈک کاپر گولڈ پروجیکٹ ملازمتوں، بنیادی ڈھانچے اور مقامی سرمایہ کاری کے ذریعے بلوچستان میں ترقی کے عمل کو آگے بڑھا رہا ہے

بلوچستان میں خاص طور پر معدنیات کی ترقی، پروسیسنگ اور متعلقہ انفراسٹرکچر میں چینی سرمایہ کاروں کو دعوت دیتے ہیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے چین کے دارالحکومت بیجنگ میں ایم سی سی ٹانگسین ریسورسز لمیٹڈ کے دورے کے موقع پر کہا ہے کہ یہ کارپوریشن معدنی وسائل کے سلسلے میں خاص طور پر تانبے اور سونے میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ہمیں سینڈک کاپر گولڈ پروجیکٹ پر فخر ہے۔ یہ منصوبہ........


بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر


قومی آمدنی میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور ملازمتوں، بنیادی ڈھانچے اور مقامی سرمایہ کاری کے ذریعے بلوچستان میں ترقی کے عمل کو آگے بڑھاتا ہے۔ یہ شراکت داری دراصل ایک اقتصادی منصوبے کے ساتھ پاکستان اور چین کے درمیان خوشحالی کا پل بھی ہے۔ وفاقی حکومت کے تعاون سے ہم اس تعاون کو مضبوط کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ مذکورہ منصوبہ کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ان وسائل سے موجودہ اور آنے والی نسلوں کو فائدہ پہنچے۔ جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر کامران مرتضیٰ، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، جمعیت علمائے اسلام کے عطاء الحق اور سید محمود شاہ بھی گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے ہمراہ تھے جبکہ ایم سی سی ٹانگسین ریسورسز لمیٹڈ کی جانب سے چیئرمین (Jicheng Wang)، جنرل سیکرٹری (Hongyang Zhang)، آفس ڈائریکٹر (Hui Wang) اور ڈپٹی ڈائریکٹر (Jie Chen) موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کا معاشی مستقبل بلوچستان کے مستقبل سے وابستہ ہے۔ اور چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تحت چین کے ساتھ ہماری شراکت داری ہے۔

## گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کی قیادت میں وفد بیجنگ پہنچ گیا

وفد چین کی سولر انرجی کی وسیع ترقی کا جائزہ و مختلف شخصیات سے ملاقات کریگا

بیجنگ (خ ن) گورنر بلوچستان سیاسی رہنماؤں کے وفد کی قیادت کرتے ہوئے بیجنگ پہنچ گئے ہیں جو پاک چین دوستی اور باہمی تعاون کی ڈائمنڈ جوبلی سے رہنمائی......


بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر


کرتے ہوئے تابناک مستقبل کی جانب ایک اہم پیشرفت ہے۔ یہ وفد پاکستان بھر سے سیاسی پارٹیوں کے اشتراک، اتحاد، وژن اور ترقی کی روشنی کے طور پر کھڑا ہے۔ اس رسمی اور تاریخی دورے میں مذکورہ وفد چین کی سولر انرجی کی وسیع ترقی کا جائزہ لے گا، اس کے قدیم تہذیبی ورثے کی لازوال عظمت کا معائنہ کریگا اور سلیکون سٹریٹ کا مشاہدہ کریگا جو قدیم روایت اور سائنٹفک جدت کا ایک خوبصورت امتزاج ہے۔


CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان


Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 06 ذوالحجہ 1447ھ 23 مئی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 318

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے


Bullet No. 1

Page No. 3

# خواتین کو مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

## اے آئی لیب کا قیام خواتین انٹر پرینیورز کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کی جانب پیشرفت ہے

## پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ خواتین ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹر پرینیورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹویٹ پر اپنے ردعمل میں وزیر اعلیٰ بلوچستان ........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹر پرینیورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹر پرینیورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین اور نوجوانوں کی ترقی، معیاری تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | ہفتہ 23 مئی 2026ء بمطابق 06 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 141

# خواتین و نوجوانوں کا محفوظ مستقبل، حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیگی، وزیراعلیٰ

## انٹرپرینورز کے لئے پہلی اے آئی لیب کا قیام خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب تاریخی اقدام، پروگرام کو مرحلہ وار تمام اضلاع تک وسعت دی جائیگی

## دہشتگرد خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، ہم انہیں ترقی اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت راہ پر گامزن کر رہے ہیں، ٹویٹ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپرینورز کے لئے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیشرفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے، سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹویٹ پر اپنے ردعمل میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپرینورز کے لئے پہلی اے آئی لیب کا بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیشرفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپرینورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں۔ سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین اور نوجوانوں کی ترقی، معیاری تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 160 | ہفتہ، 6 ذوالحج، 23 مئی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

اوکاڑہ: وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی MNA ریاض الحق کے گھر پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

# خواتین انٹرپینورز کے لئے پہلی اے آئی لیب کا قیام تاریخی اقدام ہے، وزیراعلیٰ

## معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے میں مدد ملے گی، پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپینورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا

## پروگرام کو تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین مصنوعی ذہانت سے مستفید ہو سکیں، ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر شیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹویٹ پر اپنے ردعمل میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپینورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین اور نوجوانوں کی ترقی، معیاری تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

# شہباز شریف کا دورہ چین انتہائی اہمیت کا حامل: سرفراز بگٹی

## موجودہ حالات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر اور شہباز شریف کی کاوش کو دنیا تسلیم کر رہی

## 40 لاکھ افغانیوں کی مہمان نوازی کا بدلہ نمک حرامی سے ملا: ایم این اے ریاض الحق کے گھر گفتگو

اوکاڑہ (عتیق الرحمن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ امریکی ڈونلڈ ٹرمپ اور روس کے صدر پوٹن کے دورہ چائنہ کے بعد پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف کا 23 مئی کو ہونیوالا تین روزہ دورہ چین انتہاء اہمیت کا حامل ہے، موجودہ حالات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کی کاوش کو پوری دنیا تسلیم کر رہی ہے، ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ کوئی چھوٹی بات نہیں اس کا کریڈٹ پاکستان کی حکومت اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کو جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لیگی ایم این اے چودھری ریاض الحق کی رہائش گاہ پر ان کے (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

تایا کی وفات پر تعزیت کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، چودھری ارشد اقبال، فیاض ظفر اور چودھری نوید بھی موجود تھے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو دہشتگردی کے جن حالات کا سامنا ہے اس سے مردانہ وار مقابلہ کیا جا رہا ہے، بلوچستان اور پنجاب کے حالات میں بہت فرق ہے، افغانستان احسان فراموش ہے اسکے چالیس لاکھ لوگوں کی عرصہ دراز تک مہمان نوازی کی لیکن انہوں نے نمک حرامی کی لیکن ہماری انٹیلی جنس ایکوریٹ ہے جس کی بدولت گزشتہ ایک برس کے دوران پندرہ ہزار کے قریب دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا، بلوچستان کے لوگ پنجاب کے لوگوں سے بے انتہا محبت کرتے ہیں، دہشتگردوں کی کوئی قومیت نہیں ہوتی لیکن ہمارے حوصلے بلند ہیں۔


CamScanner

# CLIPPING SERVICE


DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 23 مئی 2026ء بمطابق 06 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 142


# نوجوانوں کی ترقی اور معاشی خودمختاری اولین ترجیحات میں شامل ہیں، وزیراعلیٰ

آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں

**دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، بلوچستان حکومت ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر رہی ہے**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپرینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹویٹ پر اپنے ردعمل میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپرینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپرینورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین اور نوجوانوں کی ترقی، معیاری تعلیم، ہنر مندی اور معاشی خودمختاری بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7


روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

جیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | ہفتہ 23 مئی 2026ء 06 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 259


# دہشتگرد عناصر خواتین کو خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، سرفراز بگٹی

**بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں**

**صوبے میں خواتین انٹرپرینیورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے، سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹوئٹ پر ردعمل**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپرینیورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹوئٹ پر اپنے ردعمل میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپرینیورز کے لیے پہلی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپرینیورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا

کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین اور نوجوانوں کی ترقی، معیاری تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

# بیگناہ شہریوں کے قتل میں ملوث عناصر قانون سے نہیں بچ سکتے، وزیراعلیٰ بلوچستان

**میر سرفراز بگٹی کی گنجہ ڈھوری میں سی ایم آفس کے اہلکار انعام شاہ اور ان کے بھائی فرید اللہ شاہ کے بہیمانہ قتل کے واقعے کی مذمت**

**وزیراعلیٰ کا واقعے کا فوری نوٹس، متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی، واقعے میں ملوث عناصر کی فوری نشاندہی اور گرفتاری کے احکامات جاری**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے گنجہ ڈھوری میں سی ایم آفس کے اہلکار انعام شاہ اور ان کے بھائی فرید اللہ شاہ کے بہیمانہ قتل کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی ہے اور واقعے میں ملوث عناصر کی فوری نشاندہی اور گرفتاری کے احکامات (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

جاری کیے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ بے گناہ شہریوں اور سرکاری ملازمین کے قتل میں ملوث عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے، اور انہیں ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت امن و امان کے قیام، شہریوں کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے اور اس حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے مرحومین کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انعام شاہ اور فرید اللہ شاہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 23 مئی 2026ء بمطابق 06 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-140


# دہشتگرد خواتین کو خودکش حملہ آور جبکہ حکومت معاشی خودمختار بنانا چاہتی ہے، سرفراز بگٹی

**بلوچستان میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا قیام معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب تاریخی قدم ہے، اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی**

**پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپینورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے، زیادہ سے زیادہ خواتین کو جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید کیا جائیگا**

**پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں، سرفراز بگٹی**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر شیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹویٹ پر اپنے ردعمل میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپینورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین اور نوجوانوں کی ترقی، معیاری تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

## وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے گنجہ ڈھوری واقعہ کا نوٹس لے لیا

**گنجہ ڈھوری میں سی ایم آفس کے اہلکار کے قتل پر اظہار افسوس، ملزمان کی فوری گرفتاری کی ہدایت**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے گنجہ ڈھوری میں سی ایم آفس کے اہلکار انعام شاہ اور ان کے بھائی فرید اللہ شاہ کے بہیمانہ قتل (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی ہے اور واقعے میں ملوث عناصر کی فوری نشاندہی اور گرفتاری کے احکامات جاری کیے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ بے گناہ شہریوں اور سرکاری ملازمین کے قتل میں ملوث عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے، اور انہیں ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت امن و امان کے قیام، شہریوں کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے اور اس حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے مرحومین کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انعام شاہ اور فرید اللہ شاہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

| جلد | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ |
|---|---|---|---|---|---|
| 29 | ہفتہ 23 مئی 2026ء | 6 ذوالحج | 1447ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ ایس بی-10 | 90 |

# دہشتگرد خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، سرفراز بگٹی

## خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا قیام معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام ہے

## حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹویٹ پر اپنے ردعمل میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپینورز کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین اور نوجوانوں کی ترقی، معیاری تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

# مستونگ میں سرکاری ملازمین کا قتل قابل مذمت ہے، وزیر اعلیٰ

## ملوث عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے، کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کنجہ ڈھوری میں سی ایم آفس کے اہلکار انعام شاہ اور ان کے بھائی فرید اللہ شاہ کے بہیمانہ قتل کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی ہے اور واقعے میں ملوث عناصر کی فوری نشاندہی اور گرفتاری کے احکامات جاری کیے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ بے گناہ شہریوں اور سرکاری ملازمین کے قتل میں ملوث عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے، اور انہیں ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت امن وامان کے قیام، شہریوں کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے اور اس حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے مرحومین کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انعام شاہ اور فرید اللہ شاہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | ہفتہ 23 مئی 2026ء 6 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 142


# وزیراعلیٰ بلوچستان: صوبے میں خواتین کو معاشی طور پر مستحکم دیکھنا چاہتے ہیں

## پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار

## دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹوئٹ پر اپنے ردعمل میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپینورز کی تربیت کا آغاز کردیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | ہفتہ 23 مئی 2026، 06 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ 50

سرفراز بگٹی

# دہشتگردوں کے منفی عزائم کے مقابلے میں خواتین کو معاشی طور پر مستحکم کرینگے

میں خواتین کاروباری شخصیات کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم نظر آتا ہے، لیکن درحقیقت یہ یہاں کی خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور دورِ حاضر کی جدید ترین ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بہت بڑی کامیابی ہے

میں خواتین انٹرپرینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپرینورز کی تربیت کا آغاز کردیا گیا ہے

کوئٹہ(یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپرینورز کے لیے پہلی اے آئی (مصنوعی ذہانت) لیب کے قیام کو صوبے میں معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اور انقلابی اقدام قرار دیا ہے۔ سماجی رابطے کی

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ویب سائٹ ایکس) سابقہ ٹوئٹر (پر شیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹوئٹ پر اپنے گہرے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں خواتین کاروباری شخصیات کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم نظر آتا ہے، لیکن درحقیقت یہ یہاں کی خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور دورِ حاضر کی جدید ترین ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بہت بڑی کامیابی ہے [illegible] میر سرفراز بگٹی نے تفصیلات بتاتے ہوئے [illegible] مرحلے میں بلوچستان کی (20) خواتین انٹرپرینورز کی باقاعدہ تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے، جبکہ حکومت [illegible] جدید تربیتی پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان [illegible] دور دراز اضلاع تک وسعت دی [illegible] زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل [illegible] کے ثمرات سے مستفید ہو کر اپنے خاندانوں کا سہارا بن سکیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایک طرف شرپسند اور دہشت گرد عناصر صوبے کی معصوم خواتین کو گمراہ کر کے انہیں خودکش حملہ آور بنانے کے ناپاک عزائم پر کاربند ہیں، تو دوسری جانب بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، معیاری تعلیم، جدید ہنر اور روزگار کے محفوظ مواقع فراہم کر کے ایک مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے شروع کی گئی پنک اسکوٹی اسکیم، اعلیٰ تعلیمی اسکالرشپس، آسان شرائط پر بلاسود قرضوں کی فراہمی اور اب اس پہلی اے آئی لیب کا قیام جیسے اہم منصوبے خواتین کو معاشرے میں ایک خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی و مخلصانہ کوششوں کا حصہ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین اور نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی، معیاری تعلیم، ہنر مندی اور معاشی خودمختاری موجودہ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات کا لازمی حصہ ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے صوبے کے

تمام دستیاب وسائل کو ہنگامی بنیادوں پر بروئے کار لایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپرینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر شیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹوئٹ پر اپنے ردعمل میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپرینورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپرینورز کی تربیت کا آغاز کردیا گیا ہے جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت [illegible] ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کر کے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے [illegible] فراہم کر کے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی اور اے آئی لیب جیسے منصوبے خواتین کو خودمختار، باوقار اور روشن مستقبل فراہم کرنے کی عملی کوششیں ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین اور نوجوانوں کی ترقی، معیاری تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری بلوچستان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

# chistan Times

12

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

V No. 1466 QUETTA Saturday May 23, 2026 / Dhu'l-Hijjah 6, 1447 Rs: 30


# First AI lab for women entrepreneurs launched

## CM Bugti, NA Speaker Sadiq discuss Balochistan development, federal cooperation

**Staff Report**

**QUETTA:** Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti met with Speaker National Assembly Sardar Ayaz Sadiq here on Thursday, in which matters of mutual interest, national political situation, cooperation between the federation and Balochistan, and matters related to the overall development of the province were discussed in detail. During the meeting, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti apprised the Speaker National Assembly of the ongoing development projects in Balochistan, the law and order situation, and public welfare measures. He stressed that federal cooperation is indispensable for the sustainable development of Balochistan and its effective inclusion in the national mainstream. On this occasion, Speaker National Assembly Sardar Ayaz Sadiq assured all possible cooperation at the federal level for the development, stability and resolution of public problems of Balochistan, saying that Balochistan is of key importance in the development and prosperity of Pakistan and joint efforts will be continued for the betterment of the people of the province. Parliamentary affairs, inter-provincial harmony, and the overall political situation of the country were also discussed in the meeting.

Meanwhile, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has termed the establishment of the first AI lab for women entrepreneurs in Balochistan as a historic step towards economic stability and women empowerment and expressed happiness over this development. In his response to the tweet of Advisor on Women Development Department Dr. Rubaba Khan Buledi on social networking website X, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that the inauguration of the first AI lab for women entrepreneurs in the province is apparently a small step, but in fact it is a big step towards making women economically stable, independent and compatible with modern technology. He said that in the first phase, training of 20 women entrepreneurs has been started, while this program will be expanded to all districts of Balochistan in phases so that more and more women can use modern technology. The Chief Minister of Balochistan said that terrorist elements want to mislead women and turn them into suicide bombers, however, the Balochistan government is guiding women and youth towards a positive and secure future by providing them with development, education, skills and employment opportunities. He said that projects like the Pink Scooty Scheme, scholarships, provision of loans on easy terms and AI Lab are practical efforts to provide women with an independent, dignified and bright future.

Mir Sarfaraz Bugti reiterated the commitment that the development of women and youth, quality education, skills and economic independence are among the top priorities of the Balochistan government and all available resources will be utilized to achieve the goal.

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 23 MAY 2026 — Page No. 13


## اعلیٰ تعلیم کا فروغ اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزراء

راحیلہ درانی کی زیر صدارت اجلاس، صوبائی وزیر خزانہ اور متعلقہ حکام کی شرکت، کالجوں کو درپیش مالی مشکلات پر غور

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے کالجوں کو درپیش مالی مشکلات اور ترقیاتی امور کے حل کیلئے ایک اہم اجلاس صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور دیگر متعلقہ اداروں کے حکام نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے کے مختلف کالجوں کو درپیش مالی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، بنیادی [illegible] کی فراہمی اور تعلیمی معیار کی بہتری [illegible] جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر [illegible] خان درانی اور میر شعیب [illegible] تان میں اعلیٰ تعلیم کے [illegible] ول فراہم کرنا حکومت کی [illegible] ے مسائل کے حل کیلئے عملی اور [illegible] ئیں گے تا کہ تعلیمی اداروں کی کا[illegible] بنائی جاسکے۔


MASHRIQ QUETTA


# طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی

## کالجز کو درپیش مسائل کے حل کیلئے عملی اور موثر اقدامات اٹھائیں گے، راحیلہ حمید خان درانی

### صوبے میں تعلیمی اداروں کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے کالجز کو درپیش مالی مشکلات اور ترقیاتی امور کے حل کیلئے ایک اہم اجلاس صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور دیگر متعلقہ اداروں کے حکام نے بھی شرکت کی اجلاس میں صوبے کے مختلف کالجز کو درپیش مالی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی معیار کی بہتری سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر صوبائی وزراء راحیلہ حمید خان درانی اور میر شعیب نوشیروانی نے.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کہا کہ بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، جبکہ کالجز کو درپیش مسائل کے حل کیلئے عملی اور موثر اقدامات اٹھائیں گے تا کہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جاسکے۔

## محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کرینگے، وزیر

### قومی شاہراہوں کی توسیع وتعمیر کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے، میر سلیم کھوسہ

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ قومی شاہراہوں کی توسیع تعمیر وترقی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں گے تاکہ عوام اسے استفادہ حاصل کرسکیں اور سفری سہولیات میسر ہو محکمے کو جدید خطوط پر استوار کرینگے محکمہ کے افسران ودیگر سٹاف ایماندار سے اپنی ڈ.........

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

یوٹی سرانجام دیں غفلت برتنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی، یہ بات انہوں نے ملنے والی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ وفاقی وصوبائی حکومتیں عوام مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے وفاقی حکومت کے تعاون سے جلد صوبہ بھر کے قومی شاہراہوں کی تعمیر وترقی کیلئے اقدامات اٹھائیں گے اور بلوچستان کے قومی شاہرادوں کی توسیع تعمیر وترقی وفاقی وصوبائی حکومتوں کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا محکمے میں کوئی غفلت اور کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائینگے کیونکہ غفلت اور کوتاہی برتنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح عوام کے مسائل کا حل ہے اوران کو ترجیع بنیادوں پر حل اوران کی دہلیز پر حل کیے جائیں گے۔

## صوبائی حکومت ہمہ جہت ترقی کیلئے کوشاں ہے، بخت محمد کاکڑ

### اساتذہ کے ساتھ ڈاکٹروں کے جائز مسائل بھی ضرور حل کیے جائیں گے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں تعلیم، صحت اور پانی کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے صوبائی حکومت بھرپور اقدامات اٹھارہی ہے ہماری کوشش ہوگی کہ اساتذہ کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں کا بھی جائز مسائل حل کرکے صوبے کے ہسپتالوں کو ترقی اور مریضوں کے مسائل کا خاتمہ کرسکے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز میڈیا .........

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت صوبے کے تین بڑے اور بنیادی مسائل جس میں تعلیم، صحت اور پانی شامل ہے ان مسائل کے خاتمے کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر تمام اضلاع میں ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے صوبے کے تمام اضلاع کے ہسپتالوں کو سہولیات فراہم کرنا صوبائی حکومت کی زمہ داری ہے ہسپتال میں اگر ڈاکٹرز موجود ہو تو مریضوں کے مشکلات میں کمی آسکتی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 23 MAY 2026 Page No. 14

MASHRIQ QUETTA

## 80 کروڑ کی لاگت سے کوئٹہ بی شاہراہ کو کشادہ کرنے کا کام مکمل

**...اور پیر پنجہ، پنجرہ پل سے دربی اور گوکرت سیکشن کے بیس کلومیٹر حصوں کو چالیس فٹ تک چوڑا کیا گیا**

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سے بی تک 160 کلومیٹر قومی شاہراہ کو کشادہ کرنے کا کام مکمل کرلیا، شاہراہ کے بیس کلومیٹر حصے کو نہ صرف چوڑا کیا اس کے ساتھ ساتھ راستے میں آنے والی دو سرنگوں کو وسیع کر دیا گیا۔ جنرل منیجر این ایچ اے بلوچستان آغا عنایت کے مطابق این ایچ اے نے ایک ارب 80 کروڑ روپے لاگت سے کوئٹہ بی شاہراہ کی مرمت و کشادگی کا منصوبہ مکمل کرلیا ہے، 160 کلومیٹر طویل شاہراہ کو نہ صرف مرمت کر کے اس کو بلیک ٹاپ کیا گیا بلکہ دوزان اور پیر پنجہ، پنجرہ پل سے دربی اور گوکرت سیکشن کے بیس کلومیٹر حصوں کو بارہ سے چوڑا کر کے اسے چالیس فٹ وسیع کر دیا ہے۔ جنرل منیجر این ایچ اے بلوچستان نے بتایا کہ ڈھاڈر کے قریب انگریز دور کی دو سرنگوں کو بھی چوڑا کیا گیا جس اب دو بڑی گاڑیاں بھی گزر سکتی ہیں، ان کا کہنا تھا کہ پہلے بولان میں قومی شاہراہ کے بند ہونے کے واقعات معمول تھے لیکن اس شاہراہ کو چوڑا کرنا ٹریفک جام کا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔

## صوبائی کابینہ کی منظوری، بلوچستان کے اضلاع 42 اور ڈویژنز 11 ہوگئے

**نئے اضلاع کوئٹہ، چاغی اور خضدار کو تقسیم کر کے بنائے گئے ہیں، شاہد رند کی کابینہ اجلاس میں نئے انتظامی یونٹس سے متعلق فیصلے کی تصدیق**

**صوبائی دارالحکومت کو دو اضلاع، کوئٹہ ایسٹ اور کوئٹہ ویسٹ میں تقسیم کرنے کی منظوری، ریلوے ٹریک اضلاع کے درمیان حد بندی تصور ہوگا**

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کی کابینہ نے صوبے میں مزید تین نئے اضلاع اور ایک نئے ڈویژن کے قیام کی منظوری دے دی۔ جس کے بعد بلوچستان میں اضلاع کی تعداد بڑھ کر 42 جبکہ ڈویژنز کی تعداد 11 ہوگئی۔ نئے اضلاع کوئٹہ، چاغی اور ......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار کو تقسیم کر کے بنائے گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق نئے اضلاع، ڈویژنز اور انتظامی یونٹس کے قیام کی منظوری کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے حالیہ کابینہ اجلاس میں دی گئی۔ تاہم اس حوالے سے سرکاری طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ سیاسی اور میڈیا امور سے متعلق وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند نے ایک انٹرویو میں تصدیق کی کہ کابینہ اجلاس میں نئے انتظامی یونٹس سے متعلق فیصلے کیے گئے ہیں تاہم انہوں نے اس کی مکمل تفصیلات نہیں بتائیں۔ کابینہ ذرائع اور دستاویزات کے مطابق کابینہ نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو دو اضلاع، کوئٹہ ایسٹ اور کوئٹہ ویسٹ میں تقسیم کرنے کی منظوری دی ہے۔ فیصلے کے مطابق ریلوے ٹریک دونوں اضلاع کے درمیان حد بندی تصور ہوگا۔ ریلوے لائن کے ایک جانب کوئٹہ ویسٹ جبکہ دوسری جانب کوئٹہ ایسٹ ہو گا۔ کوئٹہ ویسٹ میں بروری کے نام سے نئی سب ڈویژن قائم کی جائے گی جبکہ مستونگ کو قلات ڈویژن سے نکال کر کوئٹہ ڈویژن میں شامل کرنے کی باضابطہ منظوری دے دی گئی۔ اجلاس میں وڈھ کو خضدار سے الگ کر کے نیا ضلع بنانے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اس ضلعے میں وڈھ، نال اور اورناچ شامل ہوں گے۔ وڈھ اور نال کو تحصیل جبکہ آرنجی، اورناچ اور گریشہ کو سب تحصیل کا درجہ دے دیا گیا۔ کابینہ نے قلات ڈویژن کو تقسیم کر کے لسبیلہ کے نام سے نئے ڈویژن کے قیام کی منظوری بھی دی جس میں لسبیلہ، حب اور آواران کے اضلاع شامل ہوں گے۔ سابق قلات ڈویژن اب خضدار ڈویژن کہلائے گا جس کا ہیڈکوارٹر خضدار ہوگا۔

## کوئٹہ جواء خانہ کیخلاف نوٹس، ایس ایچ او قائد آباد معطل

**کسی بھی علاقے سے ایسی اطلاع ملی تو اس کے ایس ایچ او کو معطل کیا جائیگا، ڈی آئی جی عمران شوکت**

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی عمران شوکت نے کہا ہے کہ قائد آباد تھانے کی حدود میں جواء خانہ کے اڈوں کی اطلاع ملی کہ قائد آباد ایریا میں جواء خانہ کے اڈے سرگرم ہیں اطلاع ملتے ہی اسپیشل ٹیم تشکیل دے دی اسپیشل ٹیم کا کامیاب ریڈ، جواء خانہ سے نقدی اور آلات قمار بازی برآمد غیر قانونی سرگرمیاں مبینہ طور پر ایس ایچ او قائد آباد کی نااہلی تھی ایس ایچ او قائد آباد انسپکٹر عبدالباسط غفلت لاپرواہی اور نااہلی پر معطل، کر دیا گیا کسی بھی علاقہ میں اگر کسی ......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بھی علاقے سے ایسی اطلاع ملی تو اس کے ایس ایچ او کو معطل کیا جائیگا منشیات فروشوں، جواء خانوں اور جرائم پیشہ عناصر کیلئے کوئی رعایت نہیں کسی بھی تھانہ کی حدود میں منشیات، جواء خانہ یا غیر قانونی اڈہ ملا تو متعلقہ ایس ایچ او کیخلاف کارروائی ہوگی ڈی آئی جی عمران شوکت کا سخت پیغام، غفلت یا جرائم کی سرپرستی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی کوئٹہ پولیس کا شہر بھر میں منشیات فروشوں اور جواریوں کے خلاف شکنجہ مزید سخت کر دیا گیا ہے قانون شکن عناصر کے ساتھ ساتھ ان کے سہولت کار بھی کارروائی کی زد میں آئیں گے، جنکے خلاف محکمانہ و قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی عوام سے بھی اپیل کی جاتی ہے کہ اگر انہیں کسی قسم کی اطلاع ہو تو فوراً 15 یا پولیس کنٹرول کو اطلاع دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 23 MAY 2026 Page No. 12

# بلوچستان کے مسائل پر آواز بلند کرتے رہیں گے، رضا ربانی/لشکری رئیسانی

18ویں آئینی ترمیم پرامن انتقال اختیارات وفاق اور قومی اکائیوں میں ایک عمرانی معاہدے کی حیثیت رکھتا تھا' نوابزادہ لشکری رئیسانی

بلوچستان کے اجتماعی قومی معاملات پر مستقبل میں بھی رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کیا' رہنماؤں کی ٹیلیفونک بات چیت

کوئٹہ (ب ر) سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کا سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی سے ٹیلی فونک رابطہ، بلوچستان میں اٹھارویں آئینی ترمیم، انسانی حقوق کی پامالیوں، وسائل کو وفاق کے حوالے کرنے، ظلم 'جبر ونا انصافیوں کیخلاف آواز اٹھاتے ہوئے کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا جمعہ کے روز سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے سابق چیئرمین سینیٹ واٹھارویں آئینی ترمیم کمیٹی کے چیئرمین میاں رضا ربانی سے ٹیلی فونک رابطہ کرتے ہوئے کہا کہ آئین کا حلیہ بگاڑ دیا گیا ..........

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

ہے تاہم اٹھارویں آئینی ترمیم جس کی تشکیل میں 'میں نے بھی اپنا کردار ادا کیا اس کے تحت یہ کوشش کی گئی کہ قومی اکائیوں اور وفاق کے درمیان ایک عمرانی معاہدہ ہوا، اٹھارویں آئینی ترمیم پرامن انتقال اختیارات وفاق اور قومی اکائیوں میں ایک عمرانی معاہدے کی حیثیت رکھتا تھا آج بلوچستان کے تمام وسائل کو جعلی قانون سازی کے تحت لوٹ کر اسلام آباد کو دیا جارہا ہے، بلوچستان میں بنیادی حقوق کو روزانہ کی بنیاد پر پامال کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ وفاق اور آئین کی بالادستی پر یقین رکھنے والے لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بلوچستان میں ظلم جبر وناانصافیوں کیخلاف آواز اٹھاتے ہوئے اپنا کردار ادا کریں، اس موقع پر سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی نے کہا کہ بلوچستان کے معاملات پر وہ اپنی آواز اٹھاتے آرہے ہیں اس حوالے سے اپوزیشن جماعتوں سے بھی ملاقاتیں کی ہیں آگے بھی وہ اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے ،اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے بلوچستان کے اجتماعی قومی معاملات پر مستقبل میں بھی رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

# 3 افراد کے اغواء اور مانگی ڈیم واقعہ میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے، این پی

بلوچستان بدامنی، بیروزگاری کا شکار' ٹرانسپورٹ اور کوئلے کے کاروبار سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار وابستہ ہے

مانگی ڈیم میں پیش آنے والے واقعہ قابل مذمت' صوبے میں پائیدار امن کے قیام کیلئے سیاسی وسماجی قوتوں کو کردار ادا کرنا ہوگا' صوبائی ترجمان

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے ہرنائی اور زیارت کے علاقے مانگی میں کوئلے سے لدے ٹرکوں کو نذر آتش اور وہاں سے تین افراد کو اغواء کرنے کے افسوسناک واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے واقعات صوبے کے امن، معیشت اور عوام کے روزگار پر براہ راست حملے کے مترادف ہیں بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان پہلے ہی بدامنی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات کا شکار ہے، جبکہ ٹرانسپورٹ اور کوئلے کے کاروبار سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار وابستہ ہے ٹرکوں کو جلانے اور خوف و ہراس پھیلا.........

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

نے جیسے اقدامات سے نہ صرف کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں بلکہ محنت کش طبقہ بھی شدید مشکلات سے دوچار ہو جاتا ہے صوبائی ترجمان نے حکومت اور متعلقہ سیکیورٹی اداروں سے مطالبہ کیا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے اور قومی شاہراہوں سمیت اہم تجارتی راستوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام خود کو محفوظ محسوس کرسکیں بیان میں مزید کہا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی ہمیشہ امن، جمہوریت اور سیاسی استحکام پر یقین رکھتی ہے

# ایسی پالیسیاں ترک کی جائیں جو آئین کیخلاف ہوں' بی این پی

ایسے اقدامات ناقابل برداشت ہیں' مرکزی بیان

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں لاپتہ افراد کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے سالوں سے لگائے گئے کیمپ کو ختم کروانے کیلئے مختلف حربوں کے استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پارٹی نے ہر دور میں بلوچستان سمیت ملک بھر کے تمام لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ہمیشہ موثر انداز میں اپنا سیاسی کردار ادا کیا ہے پارٹی سمجھتی ہے کہ یہ مسئلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے پارٹی نے ہمیشہ اصولی دو ٹوک موقف..........

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

اپنایا کہ لاپتہ افراد کو جلد منظر عام پر لایا جائے تاکہ بلوچستان کے عوام میں پائی جانے والی تشویش میں کمی آسکے بیان میں کہا گیا کہ پہلے بلوچستان اب پورے ملک سے لوگ لاپتہ ہو رہے ہیں انسانی حقوق کی پامالیوں کا سلسلہ بند کیا جائے پارٹی نے ہمیشہ واضح موقف اپنایا کہ ایسی پالیسیاں ترک کی جائیں جو آئین کے خلاف ہوں ایسے اقدامات ناقابل برداشت ہیں۔

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 MAY 2026

Page No. 16

# مہنگائی، بدامنی، لاقانونیت کیخلاف بلوچستان بھر میں جمعیت کے مظاہرے

**عوام دو وقت کی روٹی، روزگار اور امن کیلئے پریشان، حکمران شاہ خرچیوں اور ناکام پالیسیوں میں مصروف ہیں، مولانا واسع اور دیگر رہنماؤں کا خطاب**

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کی جانب سے بلوچستان بھر میں مہنگائی، بدامنی، لاقانونیت، پٹرولیم مصنوعات میں من مانی اضافے اور حکومت کی شاہ خرچیوں کے خلاف احتجاجی ریلیاں، مظاہرے منعقد کیے گئے، جن میں عوام، علماء کرام، قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور تاجر برادری نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے حکومتی پالیسیوں کے خلاف شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کی کال پر اور صوبائی امیر کی ہدایات کے مطابق جمعہ کو بلوچستان بھر میں احتجاجی مظاہروں اور ریلیوں کا انعقاد کیا گیا۔ تمام اضلاع میں کارکنوں، علماء کرام، تاجروں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطابات میں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بدامنی، لاقانونیت، بے روزگاری، کرپشن، پٹرولیم مصنوعات میں مسلسل من مانی اضافے اور حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ قائدین کا کہنا تھا کہ عوام دو وقت کی روٹی، روزگار اور امن کے لیے پریشان ہیں جبکہ حکمران شاہ خرچیوں اور ناکام پالیسیوں میں مصروف ہیں۔ جے یو آئی کی قیادت نے واضح کیا کہ یہ تحریک کسی جماعت کی نہیں بلکہ عوام کے حقوق کی تحریک ہے، اور مسائل کے حل تک احتجاجی سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ضلع قلعہ سیف اللہ تحصیل مسلم باغ میں صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں ہزاروں افراد پر مشتمل ایک تاریخی ریلی نکالی گئی، جو مختلف شاہراہوں سے گزرتی ہوئی بڑے جلسے میں تبدیل ہوگئی۔ کوئٹہ میں بھی ایک عظیم الشان احتجاجی ریلی نکالی گئی، جہاں ہزاروں افراد نے شرکت کرتے ہوئے حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور عوامی مطالبات پیش کیے۔ ضلع زیارت تحصیل سنجاوی میں صوبائی ترجمان جے یو آئی بلوچستان حاجی دلاور خان کاکڑ کی قیادت میں ایک بڑی، منظم اور تاریخی احتجاجی ریلی نکالی گئی، قلعہ عبداللہ، خضدار، قلات، موسیٰ خیل، چمن، ہرنائی، ژوب، شیرانی، مستونگ، نوشکی، چاغی، واشبدین، پشین، کچھی، سبی، تربت، گوادر، آواران، لسبیلہ، حب، ڈکی، نصیر آباد، جعفر آباد، کچھی، سبی، کوہلو، سوراب، تربت، گوادر، بولان، بارکھان، واشک اور بلوچستان کے دیگر تمام اضلاع میں بھی بڑے پیمانے پر احتجاجی ریلیاں، مظاہرے اور اجتماعات منعقد کیے گئے، جن میں عوام، علماء کرام اور تاجر برادری کی کثیر تعداد نے شرکت کر کے حکومت کے خلاف اپنے شدید تحفظات اور مطالبات کا اظہار کیا۔

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام مہنگائی، بدامنی، حکومتی نااہلی اور عوامی مسائل کے خلاف ایک عظیم الشان احتجاجی ریلی نکالی گئی جس میں کارکنوں، علماء کرام، تاجروں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی سے ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، مفتی محمد روزی خان، ملک سکندر خان، حاجی عین اللہ شمس، حسین احمد شرودی، حاجی بشیر احمد کاکڑ، عبدالاحد، مولانا محب اللہ، مولانا حفیظ سلیمان، حاجی اختر محمد کاکڑ، عبدالمنان، رحمت اللہ، حافظ مسعود احمد، عبدالصمد حقانی، عابد اللہ سمیت دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے خطاب میں ملک بھر، کوئٹہ اور بلوچستان میں بڑھتی ہوئی بدامنی، قتل و غارت گری، ڈکیتیوں، اغوا برائے تاوان اور شہریوں کے جان و مال کے عدم تحفظ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ قیام امن اور عوام کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے مہنگائی کے بے قابو طوفان، اشیائے خورد و نوش، بجلی، گیس اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو عوام دشمن پالیسی قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے اور مؤثر معاشی حکمت عملی کے ذریعے مہنگائی پر قابو پایا جائے۔ مقررین نے بے روزگاری میں اضافے پر بھی گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے وفاقی و صوبائی حکومتوں پر زور دیا کہ نوجوانوں کے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں اور بھرتیوں میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ اجتماع میں حکومت بلوچستان کی جانب سے مدارس کے حوالے سے کیے گئے وعدوں پر عمل درآمد نہ ہونے کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اسے دینیہ کے حوالے سے غیر سنجیدہ رویہ قرار دیا گیا۔ ریلی کے اختتام پر جمعیت علمائے اسلام کے کارکنوں اور ذمہ داران نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ جماعتی نظم کے تحت اپنی قیادت کی ہر ہدایت پر مکمل اتحاد کے ساتھ عمل درآمد جاری رکھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 23 MAY 2026 Page No. 17


# مستونگ کے قریب فائرنگ، سی ایم آفس کے 2 اہلکار جاں بحق

ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، وزیر اعلیٰ

انعام شاہ اور فنانس آفیسر فرید اللہ شاہ کی لاشیں آبائی علاقے پنج پائی بھجوادی گئیں، مقتولین کے اہل خانہ سے سرفراز بگٹی کا اظہار ہمدردی

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ لکپاس غنجہ ڈھوری کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے سی ایم آفس کے اہلکار انعام شاہ اور فنانس آفیسر فرید اللہ شاہ موقع پر جاں بحق ہوگئے تاہم ان کی قتل کی وجوہات سامنے نہیں آیا واقع کی اطلاع کے بعد پولیس موقع پر پہنچ کر انکی لاشیں شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ منتقل کردیے اور ضروری کارروائی کے بعد مقتولین کی لاشیں ان کی آبائی علاقے پنجپائی روانہ کردی گئی اور مزید تحقیقات شروع کی علاوہ ازیں حکومت بلوچستان کا مستونگ کے علاقے گنجہ ڈھوری میں سی ایم آفس کے اہلکار انعام شاہ اور فنانس افسر فرید اللہ شاہ کے قتل کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شائد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی، واقعہ میں ملوث عناصر کی فوری گرفتاری اور قانونی کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت جاری کردی گئی انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کے قتل میں ملوث عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے، حکومت امن وامان کے قیام کیلئے پرعزم ہے، انہوں نے انعام شاہ اور فرید اللہ شاہ کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں، اللہ تعالی مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

# سرخاب کیمپ میں سی ٹی ڈی کا آپریشن، چار دہشت گرد ہلاک

سیکورٹی فورسز اور پولیس پر حملوں ٹارگٹ کلنگ میں ملوث تھے، بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی کا پشین سرخاب کیمپ میں ......... (باقی صفحہ 6 نمبر 49)

ٹارگٹڈ آپریشن، فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الخوارج کے چار دہشت گرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا گیا۔ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور پولیس پر حملوں ٹارگٹ کلنگ میں ملوث تھے سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الخوارج کے دہشت گرد پشین کے علاقے سرخاب کیمپ میں موجود ہیں جس پر سی ٹی ڈی کی بھاری نفری نے ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے فورسز کو دیکھتے ہی فائرنگ کردی جس کے جواب میں فورسز نے بھی کارروائی کی۔ ایک گھنٹے تک جاری فائرنگ کے تبادلے میں چار دہشت گرد ہلاک ہوگئے ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے لیا گیا ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد پشین۔ چمن قلعہ عبداللہ میں سیکورٹی فورسز پر حملوں ٹارگٹ کلنگ کی وارداتوں میں ملوث تھے دہشت گردوں کی لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردی گئی ہیں۔

# قلات: مسلح افراد نے اے ایس ایف کے ڈپٹی ڈائریکٹر سمیت دو افراد کو اغوا کرلیا

محمد وسیم کرائے کی گاڑی میں کوئٹہ سے کراچی جارہا تھا، ڈرائیور اور ایک مسافر کو چھوڑ دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات میں مسلح افراد کی ناکہ بندی کوئٹہ سے کراچی جانے والے اے ایس ایف کے ڈپٹی ڈائریکٹر سمیت دو افراد کو اغوا کرلیا۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز کا مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن جاری پولیس کے مطابق تین روز قبل قلات سے 42 کلومیٹر دور قومی شاہراہ مسلح افراد نے ناکہ بندی کی ہوئی تھی اسی دوران ائیرپورٹ سیکورٹی فورس کا ڈپٹی ڈائریکٹر محمد وسیم اپنے ساتھی سعید کے ہمراہ کرائے کی گاڑی میں کوئٹہ سے کراچی جارہا تھا کہ مسلح افراد نے دونوں کو اغوا کرلیا جبکہ ڈرائیور اور ایک اور مسافر کو چھوڑ دیا اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا جو تاحال جاری ہے۔

# ڈیرہ بگٹی، امن فورس اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ، دو افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں امن فورس اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ سے دو افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ سوئی کی حدود لنجو صفاری شاخ نمبر تین اور چار کے درمیان مسلح افراد اور امن فورس کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا حکام کے مطابق ایک گھنٹے جاری فائرنگ کے تبادلے میں دو افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات جبکہ واقعے کے بعد مسلح افراد فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کرکے مسلح افراد کی تلاش شروع کردی گئی۔

# جھل مگسی کے علاقے میں بارودی سرنگ کا دھماکہ، قبائلی شخصیت بال بال بچ گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سندھ بلوچستان کی قبائلی شخصیت وبھنو اقوام کے سربراہ کا قافلہ بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا۔ دھماکے سے قبائلی شخصیت معجزانہ طور پر محفوظ رہی واقع کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز نے علاقے کی۔ ناکہ بندی کردی پولیس کے مطابق جھل مگسی کے علاقے گنداواہ روڈ پر سندھ بلوچستان بھنو قبیلے کی معزز شخصیت میر خمیسہ خان بھنو اپنے قافلے کے ہمراہ نورانی جارہے تھے کہ راستے میں نامعلوم افراد کی جانب سے بچھائی گئی بارودی سرنگ سے ٹکرا گئے تاہم وہ خود اور انکے دیگر ساتھی محفوظ رہے واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کے اہلکار جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کردی گئی پولیس کے مطابق معزز شخصیت اور انکے دیگر ساتھیوں کو سخت سیکورٹی میں دوبارہ سندھ روانہ کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

# گنداواہ: مغوی پولیس اہلکار بازیاب

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی کارروائی شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد مغوی پولیس اہلکار بازیاب پولیس کے مطابق جھل مگسی کے قریب گنداواہ پولیس تھانے کی حدود سید اللہ لاشاری چیک پوسٹ پر گزشتہ روز نامعلوم مسلح افراد نے پولیس اہلکار کو اغوا کرکے اپنے ساتھ لے گئے پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جھل مگسی کے قریب نواحی علاقے میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد مغوی پولیس اہلکار شاہمراد آرائیں کو باحفاظت بازیاب کروالیا گیا جبکہ نامعلوم مسلح افراد موقعے سے فرار ہوگئے۔

# ڈیرہ بگٹی: امن فورس اور مسلح افراد کے مابین فائرنگ، دو افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں امن فورس اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ دو افراد زخمی جاری ایک گھنٹے سے فائرنگ کے بعد مسلح افراد فرار ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ سوئی کی حدود لنجو صفاری شاخ نمبر تین اور چار کے درمیان مسلح افراد اور امن فورس کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا حکام کے مطابق ایک گھنٹے جاری فائرنگ کے تبادلے میں دو افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات جبکہ واقعے کے بعد مسلح افراد فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کرکے مسلح افراد کی تلاش شروع کردی گئی۔

# کوئٹہ: گوالمنڈی چوک مویشی منڈی میں بیوپاریوں نے شہری کو لہولہان کردیا

شہری ہسپتال منتقل، محمد ابراہیم، غلام سرور اور محمد اسحاق گرفتار، مقدمہ درج

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں شہری اور بیوپاریوں کے درمیان بحث کے دوران جھگڑا، بیوپاریوں کے تشدد سے شہری شدید زخمی ہوگیا، پولیس نے دو افراد کو گرفتار کرلیا ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ آصف خان کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے گوالمنڈی میں مویشیوں کے سودے کے دوران معمولی تلخ کلامی پر بیوپاریوں کے تشدد سے شہری عمر علی شدید ز......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

خمی ہوگیا تھا پولیس نے مدعی عمر علی ولد محمد عارف کی درخواست پر مقدمہ درج کرتے ہوئے واقعہ میں نامزد ملزمان محمد ابراہیم، غلام سرور اور محمد اسحاق کو گرفتار کرلیا ایس ایس پی آپریشنز کے مطابق گوالمنڈی واقعہ میں ملوث دیگر افراد کی تلاش شروع کردی گئی ہے قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی انہوں نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے پولیس کی جانب سے امن وامان برقرار رکھنے کیلئے موثر اقدامات جاری ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 23 MAY 2026 Page No. 17

# مستونگ کے قریب فائرنگ سی ایم آفس کے 2 اہلکار جاں بحق

ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، وزیر اعلیٰ

انعام شاہ اور فنانس آفیسر فرید اللہ شاہ کی لاشیں آبائی علاقے پنج پائی بجھوا دی گئیں، مقتولین کے اہل خانہ سے سرفراز بگٹی کا اظہار ہمدردی

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ لکپاس غنجہ ڈھوری کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے سی ایم آفس کے اہلکار انعام شاہ اور فنانس آفیسر فرید اللہ شاہ موقع پر جاں بحق ہو گئے تاہم ان کی قتل کی وجوہات سامنے نہیں آیا واقع کی اطلاع کے بعد پولیس موقع پر پہنچ کر انکی لاشیں شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ منتقل کر دیے اور ضروری کارروائی کے بعد مقتولین کی لاشیں ان کی آبائی علاقے پنجپائی روانہ کردی گئی اور مزید تحقیقات شروع کی علاوہ ازیں حکومت بلوچستان کا مستونگ کے علاقے گنجہ ڈھوری میں سی ایم آفس کے اہلکار انعام شاہ اور فنانس افسر فرید اللہ شاہ کے قتل کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شائد رند کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کر لی، واقعہ میں ملوث عناصر کی فوری گرفتاری اور قانونی کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت جاری کردی گئی انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کے قتل میں ملوث عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے، حکومت امن و امان کے قیام کیلئے پرعزم ہے، انہوں نے انعام شاہ اور فرید اللہ شاہ کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

## قلات: مسلح افراد نے اے ایس ایف کے ڈپٹی ڈائریکٹر سمیت دو افراد کو اغوا کر لیا

محمد وسیم کرائے کی گاڑی میں کوئٹہ سے کراچی جا رہا تھا، ڈرائیور اور ایک مسافر کو چھوڑ دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات میں مسلح افراد کی ناکہ بندی کوئٹہ سے کراچی جانے والے اے ایس ایف کے ڈپٹی ڈائریکٹر سمیت دو افراد کو اغوا کر لیا۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز کا مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن جاری پولیس کے مطابق تین روز قبل قلات سے 42 کلومیٹر دور قومی شاہراہ مسلح افراد نے ناکہ بندی کی ہوئی تھی اسی دوران ایئر پورٹ سیکورٹی فورس کا ڈپٹی ڈائریکٹر محمد وسیم اپنے ساتھی سعید کے ہمراہ کرائے کی گاڑی میں کوئٹہ سے کراچی جا رہا تھا کہ مسلح افراد نے دونوں کو اغوا کر لیا جبکہ ڈرائیور اور ایک اور مسافر کو چھوڑ دیا اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا جو تا حال جاری ہے۔

## سرخاب کیمپ میں سی ٹی ڈی کا آپریشن، چار دہشت گرد ہلاک

سیکورٹی فورسز اور پولیس پر حملوں، ٹارگٹ کلنگ میں ملوث تھے، بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی کا ٹارگٹڈ آپریشن، فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الخوارج کے چار دہشت گرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا گیا۔ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور پولیس پر حملوں ٹارگٹ کلنگ میں ملوث تھے سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الخوارج کے دہشت گرد چمن کے علاقے سرخاب کیمپ میں موجود ہیں جس پر سی ٹی ڈی کی بھاری نفری نے ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے فورسز کو دیکھتے ہی فائرنگ کردی جس کے جواب میں فورسز نے بھی کارروائی کی۔ ایک گھنٹے تک جاری فائرنگ کے تبادلے میں چار دہشت گرد ہلاک ہو گئے ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے لیا گیا ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد چمن، قلعہ عبداللہ میں سیکورٹی فورسز پر حملوں ٹارگٹ کلنگ کی وارداتوں میں ملوث تھے دہشت گردوں کی لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردی گئی ہیں۔

سرخاب کیمپ میں ........ (باقی صفحہ 6 نمبر 49)

## ڈیرہ بگٹی، امن فورس اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ، دو افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں امن فورس اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ سوئی کی حدود دلنجو صفاری شاخ نمبر تین اور چار کے درمیان مسلح افراد اور امن فورس کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا حکام کے مطابق ایک گھنٹے جاری فائرنگ کے تبادلے میں دو افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات جبکہ واقعے کے بعد مسلح افراد فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے مسلح افراد کی تلاش شروع کر دی گئی۔

## جھل مگسی کے علاقے میں بارودی سرنگ کا دھماکہ، قبائلی شخصیت بال بال بچ گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سندھ بلوچستان کی قبائلی شخصیت وبھٹو اقوام کے سربراہ کا قافلہ بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا۔ دھماکے سے قبائلی شخصیت معجزانہ طور پر محفوظ رہی واقع کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز نے علاقے کی۔ ناکہ بندی کر دی پولیس کے مطابق جھل مگسی کے علاقے گنداواہ روڈ پر سندھ بلوچستان بھٹو قبیلے کی معزز شخصیت میر حسیب خان بھٹو اپنے قافلے کے ہمراہ نورانی جا رہے تھے کہ راستے میں نامعلوم افراد کی جانب سے بچھائی گئی بارودی سرنگ سے ٹکرا گئے تاہم وہ خود اور انکے دیگر ساتھی محفوظ رہے واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کے اہلکار جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کردی گئی پولیس کے مطابق معزز شخصیت اور انکے دیگر ساتھیوں کو سخت سیکورٹی میں دوبارہ سندھ روانہ کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

## گنداواہ: مغوی پولیس اہلکار بازیاب

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی کارروائی شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد مغوی پولیس اہلکار بازیاب پولیس کے مطابق جھل مگسی کے قریب گنداواہ پولیس تھانے کی حدود سید اللہ لاشاری چیک پوسٹ پر گزشتہ روز نامعلوم مسلح افراد نے پولیس اہلکار کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جھل مگسی کے قریب نواحی علاقے میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد مغوی پولیس اہلکار شاہمراد آرائیں کو باحفاظت بازیاب کروالیا گیا جبکہ نامعلوم مسلح افراد موقعے سے فرار ہو گئے۔

## ڈیرہ بگٹی: امن فورس اور مسلح افراد کے مابین فائرنگ، دو افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں امن فورس اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ دو افراد زخمی جاری ایک گھنٹے سے فائرنگ کے بعد مسلح افراد فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ سوئی کی حدود دلنجو صفاری شاخ نمبر تین اور چار کے درمیان مسلح افراد اور امن فورس کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا حکام کے مطابق ایک گھنٹے جاری فائرنگ کے تبادلے میں دو افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات جبکہ واقعے کے بعد مسلح افراد فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے مسلح افراد کی تلاش شروع کر دی گئی۔

## کوئٹہ، گوالمنڈی چوک مویشی منڈی میں بیوپاریوں نے شہری کو لہولہان کر دیا

شہری ہسپتال منتقل، محمد ابراہیم، غلام سرور اور محمد اسحاق گرفتار، مقدمہ درج

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں شہری اور بیوپاریوں کے درمیان بحث کے دوران جھگڑا، بیوپاریوں کے تشدد سے شہری شدید زخمی ہو گیا، پولیس نے دو افراد کو گرفتار کر لیا ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ آصف خان کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے گوالمنڈی میں مویشیوں کے سودے کے دوران معمولی تلخ کلامی پر بیوپاریوں کے تشدد سے شہری عمر علی شدید ز......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

زخمی ہو گیا تھا پولیس نے مدعی عمر علی ولد محمد عارف کی درخواست پر مقدمہ درج کرتے ہوئے واقعہ میں نامزد ملزمان محمد ابراہیم، غلام سرور اور محمد اسحاق کو گرفتار کر لیا ایس ایس پی آپریشنز کے مطابق گوالمنڈی واقعہ میں ملوث دیگر افراد کی تلاش شروع کر دی گئی ہے قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہو گی انہوں نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے پولیس کی جانب سے امن و امان برقرار رکھنے کیلئے موثر اقدامات جاری ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated 23 MAY 2026 Page No. 18


## حب اور گردونواح میں سورج آگ اگلنے لگا، بجلی غائب، کوئٹہ کراچی شاہراہ پر احتجاج

**درجہ حرارت 42 ڈگری سینٹی گریڈ تک جا پہنچا، عوام کے گڈانی موڑ کے قریب احتجاج کے باعث چھوٹی بڑی گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں**

حب (نمائندہ انتخاب) حب، گڈانی اور ساکران میں بجلی بحران شدت اختیار کر گیا، درجہ حرارت 42 ڈگری سینٹی گریڈ میں کے الیکٹرک کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی چیخیں نکال دیں، حب شہر، ساکران اور مضافاتی علاقوں میں بجلی نہ ہونے کے برابر جبکہ گڈانی کے متعدد علاقے گزشتہ کئی دنوں سے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے ہیں، جمعہ کی شب بجلی کے الیکٹرک کے ستائے گڈانی کے مکین سڑکوں پر نکل آئے گڈانی موڑ کے قریب احتجاجاً کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کر دی اور کے الیکٹرک کے خلاف نعرے بازی کی اور فوری بجلی بحال کرنے کا مطالبہ کیا، کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک ہونے کے باعث چھوٹی بڑی گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اس موقع پر مظاہرین کا کہنا تھا کہ کے الیکٹرک کی زیادتیاں عروج پر پہنچ گئیں گڈانی کے متعدد علاقے گزشتہ کئی دنوں سے اندھیرے میں ڈوبی ہوئی ہیں گرمی میں بجلی کی بندش سے گڈانی کے مکینوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ایک جانب گرمی کی لہر تو دوسری طرف

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

کے الیکٹرک کی جانب سے کی جانے والی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے اذیت میں مبتلا کر دیا ہے جبکہ گزشتہ کئی دنوں سے گڈانی کے مختلف علاقوں و محلوں میں بجلی مکمل طور پر معطل ہے اس حوالے سے بارہا کے الیکٹرک حکام کو شکایات کی گئیں لیکن کسی قسم کی شنوائی نہیں ہوئی بجلی کی طویل بندش کے باعث پانی کی بھی قلت پیدا ہوگئی ہے قبل ازیں SHO گڈانی طارق رحیم جاموٹ نے پہنچ کر مظاہرین سے مذاکرات کیے اور یقین دہانی کے بعد مظاہرین نے اپنا احتجاج ختم کر دیا اور یہ پرامن طور پر منتشر ہو گئے مزید برآں حب میں بھی کے الیکٹرک کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے اس حوالے سے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ڈپٹی کمشنر حب نے کے الیکٹرک کی جانب سے کی جانے والی طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ کا تو نوٹس لے لیا جس کے بعد کے الیکٹرک افسران و عملے نے شہریوں کو مزید ستانا شروع کر دیا ہے اور بجلی لوڈشیڈنگ دورانیہ میں مزید اضافہ کر دیا ہے حالانکہ کے الیکٹرک کی جانب سے حب شہر کیلئے لوڈشیڈنگ شیڈول جاری کر دیا گیا ہے لیکن شیڈول سے ہٹ کر کئی کئی گھنٹے بجلی بند ہونا روز کا معمول بن گیا ہے علی الصبح ساڑھے 5 بجے سے صبح ساڑھے 9 بجے تک بجلی بند رکھا جاتا ہے حالانکہ مذکورہ دورانیہ لوڈشیڈنگ شیڈول میں شامل ہی نہیں ہے اسی طرح سے رات کے درمیانی اور آخری پہر میں بھی بجلی بند کر دیا جاتا ہے حب عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر حب سے کے الیکٹرک افسران کی زیادتیوں اور ہٹ دھرمی کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

## بی، ایرانی پیٹرول، سبزیوں اور مویشیوں کی قیمتیں آسمان پر

**پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال، عوامی حلقوں کا ضلعی انتظامیہ سے قیمتوں میں کمی کا مطالبہ**

بی (نامہ نگار) بی و گردونواح میں عید قربان کی آمد پر سبزیوں اور ایرانی پیٹرول کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، مہنگائی نے عوام کو مزید مشکلات و مالی بحران کا شکار کر دیا، جانوروں کی قیمتیں بھی آسمان پر پہنچ گئیں، سرکار خاموش تماشائی۔ بی و گردونواح میں ٹماٹر، سبز مرچ سمیت سبزیوں کی قیمتوں میں کئی گنا اضافہ ہو گیا جبکہ بی و گردونواح میں ایرانی پیٹرول تین سو روپے سے زائد فی لیٹر پر فروخت ہونے لگا، دوسری جانب جانوروں کی قیمتوں میں اضافے سے عید قربان پر سینکڑوں افراد سنت ابراہیمی ادا کرنے سے محروم ہو گئے، مہنگائی، بے روزگاری میں اضافے سے کئی گھرانوں کے چولہے ٹھنڈے پڑ چکے، مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لئے پرائس کنٹرول کمیٹی نے چپ کا روزہ رکھ لیا، جبکہ ایرانی پیٹرول اور جانوروں کی قیمتوں میں اضافہ کی روک تھام میں ضلعی انتظامیہ ناکام دکھائی دیتی ہے۔ عوامی، سماجی، سیاسی حلقوں نے کمشنر بی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی طرز پر ایرانی پیٹرول کی قیمتوں کو کنٹرول اور سبزیوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں میں کمی لا کر عوام کو ریلیف فراہم کرے۔

## بسیمہ زراعت کا دفتر خستہ حالی کا شکار، زمینداروں کو مشکلات

**دفتر میں کئی ملازمین تعینات ہیں، مگر اس کے باوجود زمینداروں کو سہولیات کی فراہمی نہ ہونے کے برابر ہے، رپورٹ**

بسیمہ (نمائندہ خصوصی) واشک کے محکمہ زراعت کا بسیمہ میں قائم دفتر عرصہ دراز سے موجود ہے، تاہم متعلقہ آفیسران کی عدم دلچسپی اور غفلت کے باعث یہ عمارت اب کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق دفتر کی عمارت آج بھی موجود ہے مگر محکمہ کے آفیسران خود کو دفتر کا پابند بنانے کے بجائے عدم توجہی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، جس کے باعث دفتر عملی طور پر غیر فعال ہو چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس دفتر میں محکمہ زراعت کے کئی ملازمین تعینات ہیں، مگر اس کے باوجود زمینداروں کو سہولیات کی فراہمی نہ ہونے کے برابر ہے۔ مقامی کسانوں کا کہنا ہے کہ بسیمہ کے زمینداروں کے لئے آنے والے بیج، کھاد اور دیگر زرعی سامان کی شفاف تقسیم کے بجائے بندر بانٹ کی شکایات عام ہیں، جس سے حقیقی اور مستحق کسان محروم رہ جاتے ہیں۔ علاقہ مکینوں نے بتایا کہ دفتر بازار کے عقب میں واقع ہے اور اطراف میں مسلسل تعمیرات کے باعث دفتر کو جانے والے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ مزید برآں دفتر کی باقاعدہ چار دیواری بھی موجود نہیں، البتہ اس کے نشانات آج بھی موجود ہیں۔ عوامی حلقوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو محکمہ کی زمین بھی قبضہ مافیا کے نرغے میں آسکتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ آفیسران کی عدم دلچسپی کے باعث دفتر مکمل طور پر لاوارث بن چکا ہے جبکہ سائلین اور زمیندار شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ عوامی و سماجی حلقوں نے محکمہ زراعت کے صوبائی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے دفتر کو فعال بنایا جائے، راستے واگزار کرائے جائیں ہوسکیں۔

# کوئٹہ واٹر چینل منصوبے کیلئے جامع پلان تیار کرنے کا فیصلہ!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس وقت پانی کی شدید قلت پیدا ہو رہی ہے شہر کے کئی علاقوں میں پانی نہیں ہے جس کے باعث عوام کی ایک بڑی تعداد پانی جیسی بنیادی شے سے محروم ہے جو کہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف ہے۔کوئٹہ میں پانی کی کمی کا مسئلہ ایک عرصے سے چل رہا ہے اس سلسلے میں ہم نے ان ہی سطور میں کئی مرتبہ ذکر اور اس ضمن میں تجاویز بھی دی ہیں چونکہ یہ بڑا احساس معاملہ ہے اس پر کئی اداروں نے مختلف سیمینار اور تقاریب بھی منعقد کی ہیں۔جن میں مقررین نے اس اہم موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مختلف آراء میں تجاویز بھی دیں۔لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اس ضمن میں اقدامات کرنے سے گریزاں ہیں جو کہ ان کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔

گزشتہ روز اس اہم مسئلے کو لے کر کمشنر کوئٹہ شاہزیب خان کاکڑ نے اجلاس طلب کیا جس میں کوئٹہ ماسٹر پلان شہر کی توسیع سے متعلق غور و خوض کیا گیا۔اجلاس میں کوئٹہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر ماسٹر پلان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ واٹر چینل منصوبے کے لیے جامع پلان تیز کیا جائے۔واٹر چینل، واچ ٹاورز، سٹوریج ٹینکس، اور واٹر بارویسٹنگ سسٹم کے ذریعے برساتی پانی کے ضیاع کو روک کر زیرزمین پانی کی سطح میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔اگر برساتی پانی کو موثر انداز میں محفوظ کیا جائے۔تو نہ صرف پانی کی قلت پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ مستقبل میں شہر کو ماحولیاتی اور آبی بحران سے بھی بچا جا سکتا ہے۔قبل ازیں اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ میں ہر سال ہزاروں ایکڑ فٹ برساتی پانی مختلف نالوں کے ذریعے ضائع ہو جاتا ہے جس کے باعث زیرزمین پانی کی سطح میں اضافے کے لیے واٹر چینل کی تعمیر ناگزیر قرار دی گئی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ واٹر چینل منصوبے کی تعمیر ناگزیر ہے اس سلسلے میں مذکورہ اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کا خطاب قابل تعریف ہے۔جس میں زیرزمین پانی کی سطح کو بلند کرنے اور اس سلسلے میں اقدامات اٹھانے کی جو تجاویز پیش کی گئی۔اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔کوئٹہ میں بارش کے پانی کا ضیاع ہونا اور اس کو ذخیرہ نہ کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیمز کے بنانے کے حوالے سے ہم نے ان ہی سطور پر متعدد بار ذکر کیا ہے اس لیے ایسے اقدامات ناگزیر ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کے مذکورہ اجلاس سے خطاب اور اس میں کوئٹہ واٹر چینل کی تعمیر کو ناگزیر برقرار دینے سے متعلق اقدامات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ ایسا کرنا اس وقت نہایت ہی ناگزیر ہے اس کے ساتھ برساتی پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیمز بھی بنائے جائیں اگر زیرزمین پانی کی سطح کو نیچے گرنے سے روکنے کے لیے اقدامات نہ کیے گئے تو یہ صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے جو کہ تشویشناک ہے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 MAY 2026 Page No. 20


## وفاق اور بلوچستان کے درمیان ہم آہنگی مضبوط بنانے پر اتفاق

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گذشتہ روز اسپیکر قومی اسمبلی سرد [illegible] باہمی دلچسپی کے امور، قومی سیاسی صورتحال، وفاق اور بلوچستان کے درمیان تعاون، اور صوبے کی مجموعی ترقی سے متعلق معاملات پر [illegible] تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاق اور صوبوں کے درمیان مضبوط روابط کسی بھی وفاقی ریاست کے استحکام، ترقی اور قومی یکجہتی کیلئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ پاکستان جیسے متنوع جغرافیہ، ثقافت اور سیاسی ساخت رکھنے والے ملک میں یہ ضرورت مزید اہم ہو جاتی ہے کہ تمام صوبوں کو مساوی توجہ، وسائل اور نمائندگی فراہم کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کے درمیان حالیہ ملاقات اسی تناظر میں نہایت اہم پیش رفت قرار دی جاسکتی ہے، جس میں بلوچستان کی ترقی، امن وامان، وفاقی تعاون اور بین الصوبائی ہم آہنگی جیسے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا مگر آبادی کے اعتبار سے نسبتاً کم ترقی یافتہ صوبہ ہے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بلوچستان کئی دہائیوں سے پسماندگی، بنیادی سہولیات کی کمی، بے روزگاری اور امن وامان کے مسائل کا سامنا کرتا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صوبے کی ترقی ہمیشہ قومی سیاسی اور معاشی مباحث کا اہم موضوع رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر بریفنگ دینا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبائی حکومت ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی صرف صوبائی وسائل یا محدود انتظامی اقدامات سے ممکن نہیں۔ وفاقی حکومت کی مکمل معاونت، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور سیاسی حمایت اس عمل کیلئے ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی کا یہ مؤقف بالکل درست ہے کہ بلوچستان کو قومی دھارے میں مؤثر انداز میں شامل کرنے کیلئے وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد اور تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ اگر بلوچستان ترقی کرے گا تو اس کے ثمرات صرف صوبے تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پورے پاکستان کی معیشت، تجارت اور قومی سلامتی کو فائدہ پہنچے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی جانب سے بلوچستان کے عوام کی بہتری کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی خوش آئند ہے۔ یہ بیان اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ وفاقی سطح پر بلوچستان کی اہمیت اور حساسیت کو سمجھا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان پاکستان کی جغرافیائی، اقتصادی اور تزویراتی اہمیت کا مرکز ہے۔ گوادر بندرگاہ، معدنی وسائل، ساحلی پٹی اور علاقائی روابط کے تناظر میں بلوچستان نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کیلئے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ تاہم ترقیاتی منصوبے اسی وقت مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں جب امن وامان کی صورتحال بہتر ہو۔ بلوچستان کئی برسوں سے دہشت گردی، تخریب کاری اور علیحدگی پسند عناصر کی کارروائیوں سے متاثر رہا ہے۔ دشمن قوتیں صوبے کی ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کیلئے مسلسل سرگرم ہیں۔ ایسے حالات میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان ہم آہنگی مزید ضروری ہو جاتی ہے تاکہ ایک جامع حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف سکیورٹی صورتحال بہتر بنائی جاسکے بلکہ عوام کو ترقی کے ثمرات بھی پہنچائے جائیں۔ پارلیمانی امور اور بین الصوبائی ہم آہنگی پر گفتگو بھی اس ملاقات کا اہم پہلو تھا۔ مضبوط پارلیمانی نظام ہی جمہوری استحکام کی بنیاد ہوتا ہے۔ اگر سیاسی قیادت قومی مسائل پر مشترکہ حکمت عملی اپنائے تو نہ صرف صوبوں کے درمیان اعتماد بڑھے گا بلکہ قومی سطح پر سیاسی کشیدگی میں بھی کمی آئے گی۔ پاکستان کو اس وقت سیاسی استحکام، معاشی بحالی اور قومی یکجہتی کی شدید ضرورت ہے، اور یہ مقاصد صرف مکالمے، تعاون اور آئینی اداروں کی مضبوطی سے ہی حاصل ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کی سب سے بڑی خواہش یہی ہے کہ انہیں ترقی، روزگار، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات کے مساوی مواقع میسر آئیں۔ وفاق اور صوبائی حکومت اگر خلوص نیت، شفافیت اور مستقل مزاجی کے ساتھ کام کریں تو بلوچستان کو ترقی کے ایک نئے دور میں داخل کیا جاسکتا ہے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ ترقیاتی منصوبے صرف اعلانات تک محدود نہ رہیں بلکہ ان پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد بھی یقینی بنایا جائے۔ یہ ملاقات ایک مثبت سیاسی اشارہ ہے کہ وفاق اور بلوچستان کے درمیان رابطے اور تعاون کو مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ان ملاقاتوں کے نتائج عملی اقدامات کی صورت میں سامنے آئیں تاکہ بلوچستان کے عوام خود کو قومی ترقی کے عمل کا حقیقی حصہ محسوس کر سکیں۔ پاکستان کی مضبوطی اور خوشحالی دراصل تمام صوبوں کی مساوی ترقی اور قومی اتحاد میں مضمر ہے، اور بلوچستان اس قومی وحدت کا ایک انتہائی اہم ستون ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

No. 6 Dated: 23 MAY 2026 Page No. 01


# بلوچستان میں کھجور کی پیداوار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات

بلوچستان پاکستان کی زرعی معیشت میں ایک اہم مقام رکھتا ہے، لیکن اگر کسی ایک زرعی پیداوار کو اس صوبے کی شناخت کہا جائے تو وہ کھجور ہے۔ خصوصاً مکران ڈویژن کے اضلاع تربت اور پنجگور اپنی اعلیٰ معیار کی کھجوروں کی وجہ سے نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی شہرت رکھتے ہیں۔ پاکستان دنیا کے بڑے کھجور پیدا کرنے والے ممالک میں شامل ہے، اور اس قومی پیداوار میں بلوچستان کا کردار انتہائی اہم ہے۔ فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کے اعداد و شمار کے مطابق سال 2020-21 میں بلوچستان نے 321.07 ہزار ٹن کھجور پیدا کی، جبکہ پورے پاکستان کی مجموعی پیداوار تقریباً 560 ہزار ٹن رہی۔ اس حساب سے بلوچستان اکیلا پاکستان کی تقریباً 57 فیصد کھجور پیداوار فراہم کر رہا تھا، جو اس شعبے میں صوبے کی غیر معمولی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی سال بلوچستان میں کھجور کا زیرِ کاشت رقبہ 53.560 ہزار ہیکٹر ریکارڈ کیا گیا، جو ملک میں سب سے زیادہ تھا۔ یہ اعداد و شمار اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان پاکستان کی کھجور معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ بلوچستان کے اندر بھی مکران ڈویژن کھجور کی پیداوار کا اصل مرکز سمجھا جاتا ہے، جبکہ تربت اور پنجگور اس صنعت کے سب سے اہم اضلاع ہیں۔ اندازاً بلوچستان کی مجموعی کھجور پیداوار کا 70 فیصد سے زائد حصہ انہی علاقوں سے حاصل ہوتا ہے۔ پنجگور خاص طور پر موزاتی کھجور کی وجہ سے عالمی شہرت رکھتا ہے اسی طرح بیگم جنگی، الینی، کہرابا اور دیگر اقسام بھی مکران کی اہم زرعی پہچان ہیں۔ ان علاقوں میں ہزاروں خاندانوں کا روزگار کھجور کی پیداوار، پیکنگ، نقل و حمل اور تجارت سے وابستہ ہے، اس لیے کھجور صرف ایک فصل نہیں بلکہ مقامی معیشت، ثقافت اور معاشرت کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں موسمیاتی تبدیلیوں نے بلوچستان خصوصاً مکران کے زرعی نظام کو شدید متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ دنیا بھر کی طرح پاکستان بھی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے محفوظ نہیں رہا، اور بلوچستان ان خطوں میں شامل ہے جہاں درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ، بارشوں کے بدلتے پیٹرن، طویل خشک سالی اور پانی کی قلت جیسے مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ انہی تبدیلیوں کے اثرات اب کھجور کے درختوں کے قدرتی حیاتیاتی نظام میں بھی واضح طور پر نظر آنے لگے ہیں۔ روایتی طور پر کھجور کے درختوں میں خوشے اور


تحریر: حامد ابراہیم آزاد


پھول فروری اور مارچ کے مہینوں میں نمودار ہوتے ہیں، پھر آہستہ آہستہ ان پر پھل بنتا ہے اور گرمیوں تک کھجور پکنے کے مراحل میں داخل ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مسلسل یا غیر موسمی flowering درخت کو جسمانی طور پر کمزور بھی کر سکتی ہے۔ درخت اپنی توانائی بار بار reproductive growth پر خرچ کرتا ہے، جس کی وجہ سے اگلے سال کی فصل متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ پیداوار میں کمی، خوشوں کی کم تعداد اور کمزور flowering مستقبل میں کسانوں کے لیے معاشی مسائل پیدا کر سکتی ہے۔ موزاتی جیسی حساس اقسام خاص طور پر موسمی توازن کی محتاج ہوتی ہیں، اس لیے stress climate ان اقسام کے معیار اور پیداوار دونوں پر حتمی اثر ڈال سکتا ہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے بے وقت کی بارشوں کی وجہ سے موزاتی جیسے اہم اور حساس ورائٹی کو شدید موسمی دباؤ کا سامنا ہے جس سے ہر سال ہزاروں ٹن کھجور ضائع ہو رہی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کا ایک اور اہم اثر بیماریوں اور کیڑوں کے حملوں میں اضافے کی صورت میں بھی سامنے آ رہا ہے۔ جب موسم غیر متوازن ہو جائے اور نمی یا درجہ حرارت میں غیر معمولی تبدیلیاں پیدا ہوں تو فنگس، پھپھوندی اور دیگر بیماریوں کے پھیلنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اسی طرح کئی نقصان دہ کیڑے بھی زیادہ متحرک ہو جاتے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں کھجور کے درختوں پر کھجور کے سونڈے (PalmRed Weevil) جسے لوکل زبان میں تونغ کہا جاتا ہے، اس کے حملوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، خصوصاً موزاتی اور شکر جیسی حساس اقسام زیادہ متاثر ہو رہی ہیں۔ یہ خطرناک کیڑا درخت کے تنے کو اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے، جس کے نتیجے میں ایک صحت مند اور تناور درخت بھی ایک سے دو سال کے اندر مکمل طور پر تباہ ہو سکتا ہے۔ اسی طرح وقت پر بارشیں نہ ہونے اور شدید گرمی کی وجہ سے کھجور کے درختوں پر مائیٹس کے حملے میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ باریک کیڑے پھل اور پتوں پر جال بنا دیتے ہیں، جس سے پھل کی نشوونما متاثر ہوتی ہے، رنگت خراب ہو جاتی ہے اور پیداوار و معیار دونوں میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر managementcrop مزید مشکل اور مہنگا ہو جاتا ہے۔ کسانوں کو زیادہ اسپرے، اضافی آبپاشی اور بہتر نگرانی کی ضرورت پڑتی ہے، جس سے زرعی اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ پانی کا مسئلہ بھی بلوچستان میں کھجور کی پیداوار کے لیے ایک بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ اگرچہ کھجور کو نسبتاً خشک علاقوں کی فصل سمجھا جاتا ہے، لیکن مسلسل drought، زیرِ زمین پانی کی کمی اور شدید گرمی درختوں کی صحت پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ مکران کے کئی علاقوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے، جبکہ بارشوں کے غیر متوقع نظام نے روایتی زرعی شیڈول کو بھی متاثر کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب کسانوں کو آبپاشی کے نئے طریقوں کی طرف توجہ دینا پڑ رہی ہے۔ اگر موسمیاتی تبدیلیوں کا یہی رجحان برقرار رہا تو مستقبل میں بلوچستان کی کھجور معیشت کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ کھجور نہ صرف مقامی معیشت بلکہ پاکستان کی زرعی برآمدات میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اعلیٰ معیار کی پاکستانی کھجوریں مشرقِ وسطیٰ، یورپ اور دیگر بین الاقوامی مارکیٹوں میں برآمد کی جاتی ہیں۔ اگر پیداوار اور معیار متاثر ہوا تو اس کا براہِ راست اثر کسانوں کی آمدنی، مقامی تجارت اور ملکی برآمدات پر پڑ سکتا ہے۔ بلوچستان کی کھجور صرف ایک زرعی پیداوار نہیں بلکہ اس خطے کی معیشت، ثقافت اور شناخت کا اہم حصہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے ان بڑھتے ہوئے اثرات کو سنجیدگی سے سمجھنا اور بروقت اقدامات کرنا ناگزیر ہو چکا ہے، تاکہ آنے والی نسلیں بھی مکران کی مشہور کھجوروں کی خوشبو، مٹھاس اور زرعی اہمیت سے مستفید ہو سکیں۔


CamScanner